سوال

(447)نابالغ بچہ صرف حافظ قرآن ہونے کی بناء پر تراویح پڑھا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی نابالغ بچہ صرف حافظ قرآن ہونے کی بناء پر رمضان میں تراویح کی یا غیر رمضان میں نمازکی امامت کرواسکتا ہے، جبکہ بالغ باشرع پختہ مشق حفاظ بھی موجود ہوں اورنابالغ حافظ نماز بے قاعدگی سے ادا کرتا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نابالغ باشعور بچہ اہلیت کی بنیاد پر امامت کراسکتا ہے۔ صحیح بخاری وغیرہ میں عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کا قصہ اس امر کی واضح دلیل ہے۔ اس کا اپنا بیان ہے کہ 'فَكُنْتُ اَحفَظُ ذٰلِكَ الكَلَامَ'' جو کلام لوگ نقل کرتے، میں اسے یاد کرلیتا۔

صحیح البخاری،، رقم:۴۳۰۲

سنن ابی داؤد کی روایت میں ہے کہ

'کُنتُ غُلَامًا حَافِظًا، فَحَفِظتُ مِن ذٰلِكَ قُرآنًا کَثِیرًا' سنن أبی داود، باب مَن أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ، رقم: ۵۸۵

''میں یاد کرنے والا بچہ تھا۔ میں نے بہت سارا قرآن اس طرح (لوگوں سے سُن سُن کر) یاد کرلیا تھا۔''

بعض حنفیہ وغیرہ نے اس پر اعتراض کیا ہے کہ اس کی امامت کا حکم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا تھا۔ لہٰذا یہ واقعہ قابل حجت نہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ زمانہ وحی میں کسی واقعے کا وقوع پذیر ہونا، اور ہوتے رہنا، جواز کی دلیل ہے۔ حضرت ابو سعید اور جابر رضی اللہ عنہما نے عزل کے جواز پر دلیل اس امر سے قائم کی کہ عہدِ نبوت میں عزل ہوتا تھا، اور اس سے روکا نہیں گیا۔ اگر یہ فعل ناجائز ہوتا تو اللہ اپنے نبی کو اس بات سے آگاہ فرما دیتا {وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا} جس طرح بحالتِ نماز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی نازل ہوئی کہ جوتے میں گندگی لگی ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اتار دیا۔ اسی طرح معاملہ یہاں بھی ہوسکتا تھا۔ لہٰذا عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کو امامت سے منع نہ کرنا جواز کی دلیل ہے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! مرعاۃ المفاتیح (۲ ۱۲ تا ۱۱۴)

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرض نماز میں امام تھے۔ وتر اور تراویح تو فرضوں کی نسبت معمولی شئی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم (عورتیں) معلّموں سے نابالغ

لڑکے لاکر ان کو امام بنا لیتیں۔ وہ ہم کو ماہِ رمضان میں نماز پڑھاتے، ہم ان کو (بطورِ خدمت) بھنا ہوا گوشت اور گندم کی روٹی کھلا دیا کرتی تھیں۔ اس سے ثابت ہوا کہ نابالغ بچے گھروں میں عورتوں کو تراویح پڑھاتے تھے۔ ابن شہاب زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''نابالغ بچے جو نماز پڑھنا اور قرآن پڑھنا جانتے تھے، وہ رمضان اور غیر رمضان میں لوگوں کو نماز یں پڑھاتے تھے''۔ (قیام اللیل: صفحہ ۱۷۴ باب اِمامة الغلام الادرلم یحتلم فی رمضان وغیرہ، تفصیل کیلیئے ملاحظہ ہو: مرعاۃ المفاتیح (۲ ۱۲۱ تا ۱۱۴)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 384

محدث فتویٰ